دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پریم چند آرکائیوز میں طلبہ کو ڈیجیٹائزیشن اور میٹا ڈاٹا کیریشن کی کاروائیوں سے متعارف کرانے کے لیے ورکشاپ کا انعقاد

New Delhi, August 25, 2025

پریم چند آرکائیوز اینڈ لائبریری سینٹر (جے پی اے ایل سی) جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈیجیٹائیزیشن پروجیکٹ 'مارجینل ہسٹوریز: دی فاؤنڈنگ آف جامعہ ملیہ اسلامیہ اینڈ دی اسٹرگل فار انڈیاز انڈیپنڈینس' کے حصے کے طور پر ڈیجیٹائزیشن ،فوٹوگرافی اور آرکائیوز کے موضوعات پر متعدد ورکشاپ منعقد کررہا ہے۔قابل ذکر ہے کہ اس پروجیکٹ کو انڈینجیرڈ آرکائیوز پروگرام (ای اے پی) برٹش لائبریری گرانٹ فراہم کررہی ہے۔

بیس اگست دو ہزار پچیس کو اے جے کے ماس کمیونی کیشن ریسرچ سینٹر (ایم سی آرسی) میں پی جی ڈپلوما ان اسٹل فوٹوگرافی اینڈ ویزوئل کمیو نی کیشن کے اساتذہ وطلبہ نے ورکشاپ میں شرکت کی جس میں انھیں ڈیجیٹائزیشن اور میٹا ڈاٹا کریشن کی کاروائیوں کے متعلق بتایا گیا۔

جن مواد کو جے پی اے ایل سی محفوظ کرنا چاہتا ہے وہ انیس سو پچاس سے پہلے کا ہے اور دو بڑے خانوں میں آتا ہے۔ پہلا خانہ وہ ہے جو جامعہ کے اولین معمار اور بانیان جامعہ جو ممتاز قومی رہنما بھی تھے ان پر مشتمل ہے۔دوسرے قسم کا مواد اہم ممتاز ادبی شخصیات کی تخلیقی وتحقیقی سرگرمیوں کا مجموعہ ہے جن سے وہ درخشاں سماجی ،تہذیبی اور سیاسی منظر نامہ سامنے آتا ہے جس سے جامعہ نمودار ہوئی۔ یہ جے پی اے ایل سی کی نادرونایاب املاک ہیں۔ پہلے سیٹ میں مولانا محمد علی (اٹھارہ سو اٹھہتر ۔انیس اکتیس)،ڈاکٹر ایم ۔اے انصاری (اٹھارہ سو پچاسی ۔انیس سو چھتیس) ڈاکٹر ذاکر حسین (اٹھارہ سو ستانوے ۔انیس سو انہتر) اور شفیق الرحمان قدوائی (انیس سو ایک ۔انیس سو ترپن) شامل ہیں۔دوسرے سیٹ میں منشی پریم چند (اٹھارہ سو اسی ۔انیس سو چھتیس) دیوندر ستیارتھی (انیس سو آٹھ۔دو ہزار تین) پنڈت بنارسی داس چترویدی، حامد حسن قادری (اٹھارہ سو ستاسی ۔انیس سو اسی) بیگم انیس قدوائی (انیس سو چھ۔انیس بیاسی)اور پروفیسر خواجہ احمد فاروقی (انیس سو سترہ۔انیس سو چھیاسی) جیسی ممتاز ادبی وعلمی شخصیات کی تحریریں شامل ہیں۔

خطوط، ڈائریوں ،مراسلات، رجسٹر، اسکریپ بک،تصاویر، تقسیم اسناد کے خطبات، اخبارات کے تراشوں، اسناد، رسائل

،جرائد،نوٹ پیڈ اور نایاب کتابوں میں جامعہ کے بانیان اور اس کے اولین معماروں کے رول کی شہادتیں موجود ہیں۔

گزشتہ ہفتے یہ ورکشاپ پی جی ڈپلوما ان اسٹل فوٹوگرافی اینڈ ویژوئل کمیونی کیشن ،اے جے کے ایم سی آر سی کے طلبہ و اساتذہ کے لیے منعقد کیا گیا تھا جس سے ان ڈیجیٹا ئیزیشن اور میٹا ڈاٹا کریئیشن سے متعلقہ جملہ کارروائیوں کا علم ہوا۔کورس کوآرڈی نیٹر اورایسوسی ایٹ پروفیسر سہیل اکبر نے اسے کوآرڈی نیٹ کیا تھانیزاس سے پہلے انھوں نے نیکون کیمرا کے استعمال کے سلسلے میں ڈیجیٹائزیشن کے ماہرین کو تربیت دینے میں اہم رول ادا کیا تھا۔پروفیسر شوبنی گھوش،ڈائریکٹر (آفیشیئٹنگ) نے شرکا اور خصوصی ماہرین کا خیر مقدم کیا اور جے پی اے ایل سی اور ای اے پی پروجیکٹ کا مکمل جائزہ پیش کیا۔پروگرام میں آرکائیوسٹ سید محمد عامر اور شردھا شنکر کی سربراہی و رہنمائی میں ایک جے پی اے ایل سی کا ایک ٹور بھی شامل تھا۔آرکائیوسٹ سنگدھا نے نازک دستاویزات کے ساتھ احتیاط برتنے پر توجہ دیتے ہوئے ڈیجیٹائیزیشن ورک فلو کی وضاحت کی۔عاکف ستار (ڈیجیٹائزیشن ماہر) نے آرکائیول فوٹوگرافی کو درپیش انوکھے چیلینج کے متعلق بتایا جب کہ محسنہ اختر (میٹا ڈاٹا کیریٹر) نے فعال اور صحت و درست میٹا ڈاٹا تیار کرنے کے لیے معیار و اصول کو نشان زد کیا۔

شرکا کو ڈیجیٹائزیشن اور میٹا ڈاٹا کارروائیوں کا عملی تجربہ بھی ہوا۔

آرکائیو سے متعلق کام میں نئی نسل کو تربیت دینے کے ساتھ نازک تہذیبی وراثت کو محفوظ کرنے کی جے پی اے ایل سی کوششوں کی میں یہ ورکشاپ ایک اہم قدم ہے۔

دو ہزار چار میں قائم شدہ برٹش لائبریری انڈینجرڈ آرکائیوز پروگرام (ای اے پی) کا مقصد دنیا بھر سے ایسے آرکائیول مواد جو ختم ہوسکتے ہیں ان کو محفوظ کر کے قابل رسائی بنانا ہے۔اس کا مشن ہے کہ کم از کم پچاس سال قدیم تہذیبی وراثت جو وقت کے ساتھ ،خرابی،نزاع یا ماحولیاتی صدمے یا خرابی سے معدوم یا ضائع ہونے کے خطرات سے دوچار ہیں ان کو محفوظ کیا جائے۔یہ پروگرام ایسے پروجیکٹوں کو فنڈ دیتا ہے جو مخطوطات و مسودات،طبع شدہ نایاب کتابیں،تصاویر اور ساؤنڈ ریکارڈنگ جیسے مواد کو جو معدوم ہونے کے خطرات سے دوچار ہیں ان کو ڈیجیٹائز کرتے ہیں۔جے پی اے ایل سی اسٹاف نے سخت جانفشانی سے ایک تفصیلی خاکہ تیار کر کے جمع کیا تھا جو کامیابی کے ساتھ مختلف مراحل کرتا ہوا گرانٹ کا مستحق قرار پایا تھا۔ای اے پی کا مینڈیٹ صرف نازک آرکائیوز کو محفوظ کرنا ہی نہیں بلکہ ورکشاپ اور ماسٹر کلاس کی مدد سے ہنر سازی کو فروغ دینا بھی ہے۔فروغِ ہنر کے اسی جذبے کے ساتھ ڈیجیٹائزیشن،فوٹوگرافی اور آرکائیو ڈورکشاپ منعقد کرائے جاتے ہیں۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی،تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ